کویکو اور ٹُلا

گھر چھوڑنا

لیگل ڈپازٹ: B.18929-2014

کسی بھی مقصد کے لئے کسی بھی طرح کا استعمال یا نقل سخت منع ہے سوائے ان کے جن کی اجازت CMAUS-VM میں دی گئی ہے۔

© Ajuntament de Barcelona 2014

© متمتن سے ماخوذ: پیشہ ور افراد کی استقبالیہ خدماتی ٹیم

© السٹریشنز سے ماخوذ: استقبالیہ خدماتی ٹیم میں سماجی معلم

کویکو اور ٹُلا

گھر چھوڑنا

یہ ایک لڑکے اور لڑکی کی کہانی ہے جو ایک
شیلٹر ہوم (معاونتی رہائش گاہ) میں رہتے
تھے اور جو ہم سے اپنا تجربہ بیان کرتے ہیں۔
یہ ہیں کویکو اور تُلا، جو بہت الگ الگ
جگہوں سے تعلق رکھتے ہیں۔

ایک دن کویکو اور ٹُلا نے اپنے سوٹ کیس لے کر، اپنی ماؤں کے ساتھ، اپنا گھر چھوڑ دیا اور شیلٹر ہوم میں آ گئے۔ ان کے گھر میں انہیں پریشانی تھی؛ اس لئے انہیں کسی ایسی جگہ کی ضرورت تھی جہاں زیادہ سکون ہو۔

جب کویکو شیلٹر میں پہنچا تو وہ بہت پریشان تھا،
اس کے پیٹ میں گڑگڑاہٹ ہو رہی تھی اور وہ نہیں
جانتا تھا کہ اس کے ساتھ فی الواقع کیا ہو رہا تھا۔
میں عجیب محسوس کرتا ہوں؛ میرا کسی سے -
بات کرنے کا من نہیں کر رہا ہے، میں بس سونا چاہتا
ہوں۔ کیا وہ مجھے میری ماں سے الگ کر دیں گے؟
میں ڈرتا ہوں کہ ہو سکتا ہے میں انہیں دوبارہ نہ دیکھ
سکوں۔ میں کسی کو نہیں جانتا ہوں اور جب میں
نامعلوم لوگوں کے درمیان ہوتا ہوں تو مجھے شرم آتی
ہے۔
لیکن دن گزر گئے اور اس نے ان لڑکوں اور لڑکیوں سے
دوستی کرنا شروع کر دیا جو وہاں رہتے تھے۔ رفتہ رفتہ،
اس نے ان لوگوں پر بھروسہ کرنا شروع کر دیا جو شیلٹر
میں کام کرتے تھے اور اپنے پیٹ کی گڑگڑاہٹ سے باہر
آنے میں کامیاب ہو گیا۔

دوسری طرف، تُلا بہت بے فکر تھی۔
میں اس نئی جگہ کو دیکھ کر بہت پُر جوش ہوں جہاں میں رہوں گی! میں الگ الگ لوگوں سے -
ملوں گی اور نئے دوست بناؤں گی۔ اوہ، میں کتنی خوش ہوں!
وہ شیلٹر کے لڑکوں اور لڑکیوں سے جان پہچان بڑھانے اور وہ کھلونے دیکھنے کے لئے تیزی سے باہر چلی
گئی جن سے وہ اس کے بعد کھیل سکتی تھی۔

فورا ہی، انہیں شیلٹر کے طریق کار کے بارے
میں بتایا گیا تھا اور اس چیز نے یقین دہانی
کرائی تھی کہ وہ اور زیادہ مامون محسوس کریں۔
ان سے ہلکی آواز میں ایک اہم چیز راز میں
رکھنے کے لئے کہا گیا تھا:

- کسی کو نہ بتانا کہ آپ اس شیلٹر میں
رہتے ہیں۔ یہ ایک خفیہ جگہ ہے اور اس کے
بارے میں کسی کو نہیں معلوم ہونا چاہئے۔

جس طرح دن گزرتے گئے، انہوں نے دیکھا کہ وہ
تمام لوگ جو شیلٹر میں کام کرتے ہیں ان ساری
چیزوں کے تعلق سے ان کی ہمیشہ مدد کرتے ہیں
جن کی انہیں ضرورت ہوتی ہے۔ انہیں ان دیگر
ماؤں اور بچوں کی طرف سے بھی مدد ملتی تھی
جن کے ساتھ وہ رہتے تھے۔

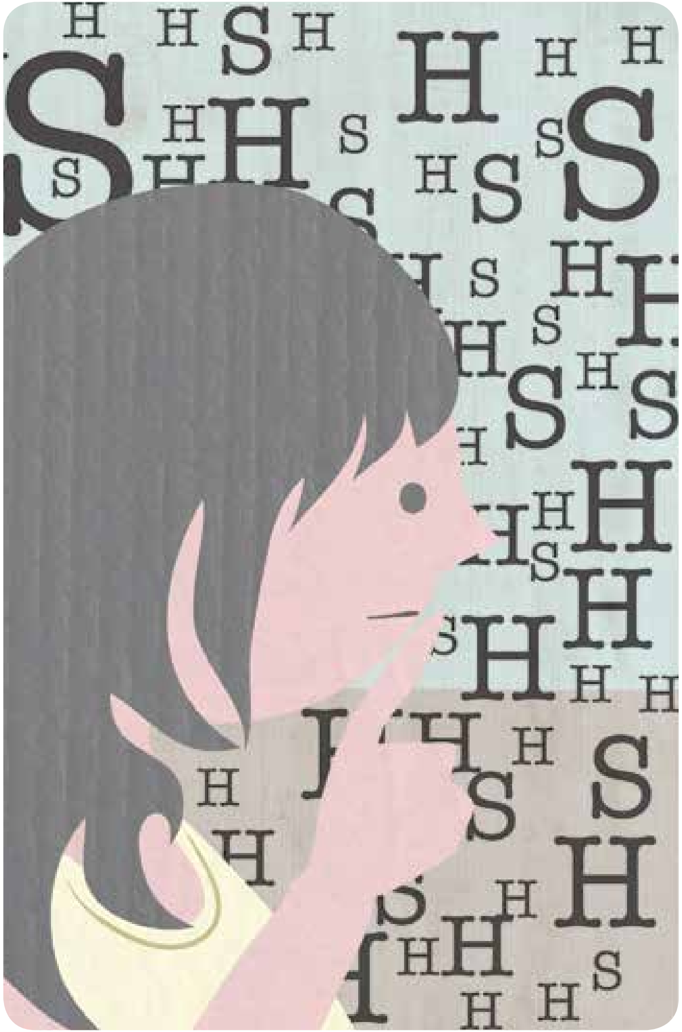

شیلٹر میں صرف کویکو اور تُلا ہی نہیں رہتے تھے۔ یہ ایک بڑا شیلٹر تھا جہاں مزید گھرانے رہ رہے تھے اور ان میں سے ہر ایک کا اپنا کمرہ تھا، جن میں اندر بڑے بنکس تھے اور ایک غسل خانہ تھا جن میں وہ خوش رہتے تھے۔ وہ کوئی لائن لگائے

بغیر روزانہ غسل کر سکتے تھے اور اپنے دانتوں کی صفائی کر سکتے تھے۔
دونوں بچے اپنے سمندری جہازوں اور مچھلی کے شکار کے بارے میں خواب دیکھتے تھے۔ وہ اپنی اگلی پانی کی مہمات تک سب کچھ صاف کر ڈالیں گے۔
ہر کمرہ کی اپنی چابی ہے اور مائیں اسے ہمیشہ اپنے پاس رکھتی ہیں کیوں کہ اگر

یہ گم ہو گئی تو وہ کمرہ میں نہیں داخل ہو سکیں گے۔
کمروں کے علاوہ، شیلٹر میں ایسی بہت سی دیگر جگہیں تھیں جو مشترک تھیں اور جن کی دیکھ بھال سب کرتے تھے۔

س طرح کی ایک جگہ تھی ڈائننگ روم جس کا اپنا نظام الاوقات تھا جیسے اسکولوں میں ہوتا ہے۔ بس فرق
یہ تھا کہ یہاں کوئی بھی نگراں نہیں تھا۔ کویکو اور تُلا ہمیشہ کہتے تھے:
آپ نہیں جانتے کہ ہمیں اپنا ناشتہ کرنے، دوپہر کا کھانا کھانے اور رات کا کھانا کھانے میں کتنا مزہ -
آتا ہے۔ اور ہم کتنے خوش نصیب ہیں کہ ہمارا ساتھ دینے کے لئے ہماری مائیں اور دیگر گھرانے ساتھ ہیں!

شیلٹر میں اپنے قیام کے دوران لڑکے اور لڑکیاں اسکول نہیں جا سکتے تھے اور اسی لئے تفریح کرنے اور سیکھنے کے لئے وہ پیر سے جمعہ تک صبح کے وقت کلاس روم کے حصہ میں جاتے تھے۔ کویکو اور تُلا اسے بہت پسند کرتے تھے:

- یہ ایک اسکول کی طرح ہے لیکن کافی چھوٹا ہے۔ ہم پڑھتے ہیں، تصویر کشی کرتے ہیں، گانے سیکھتے ہیں اور شیلٹر کے دیگر لڑکوں اور لڑکیوں کے ساتھ کھیلتے ہیں۔

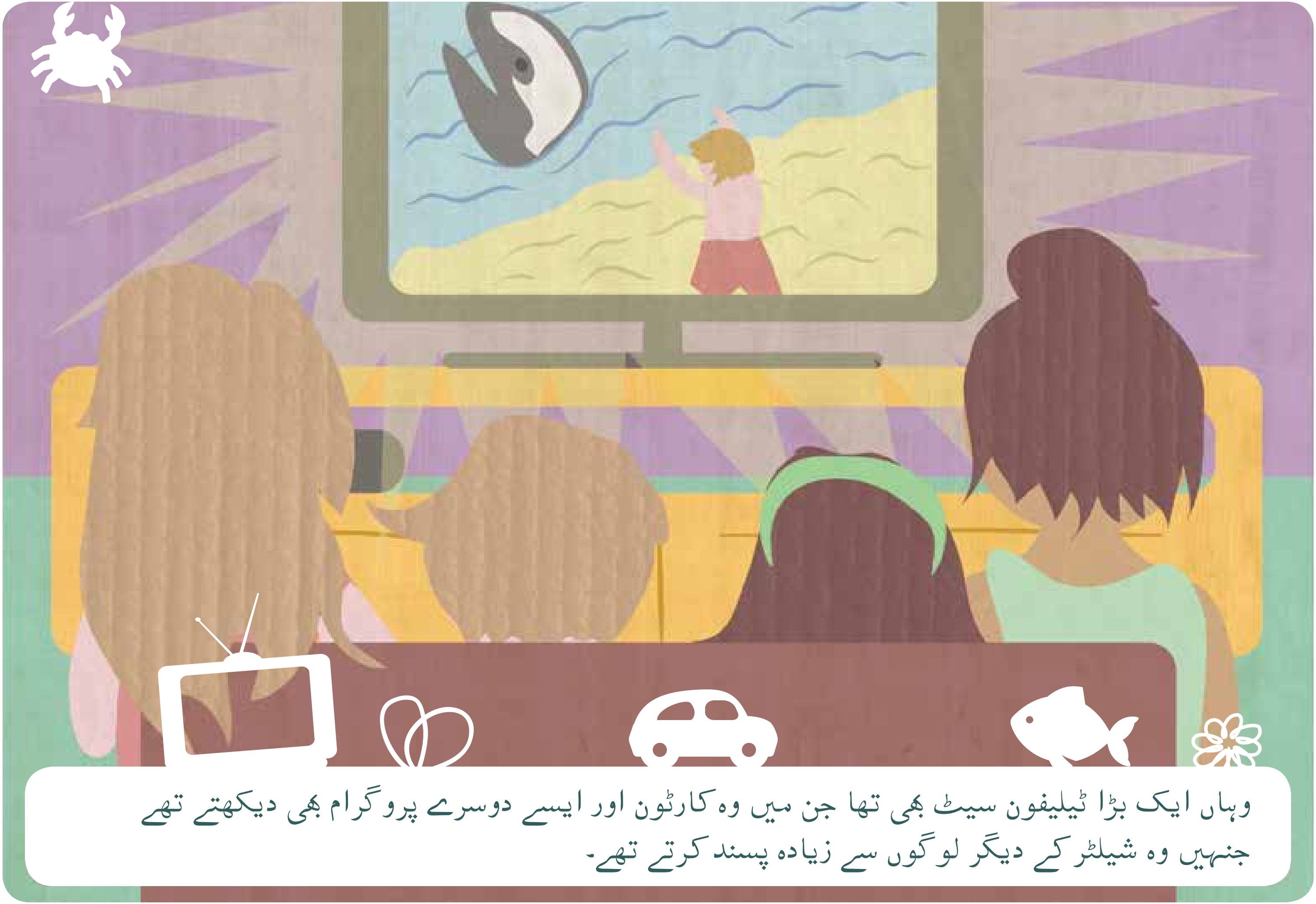

وہاں ایک بڑا ٹیلیفون سیٹ بھی تھا جن میں وہ کارٹون اور ایسے دوسرے پروگرام بھی دیکھتے تھے جنہیں وہ شیلٹر کے دیگر لوگوں سے زیادہ پسند کرتے تھے۔

ایک دوسری جگہ جس کا پتہ کویکو
اور تُلا نے لگایا تھا وہ چبوترہ تھا، جس
میں کھیل کی ایک جگہ تھی اور ایک
باغیچہ تھا۔ یہ مکان کے اوپر تھا اور
کبھی کبھی وہ برقی زینہ استعمال کر
سکتے تھے لیکن عام طور پر انہیں پیدل
اوپر چڑھنا پڑتا تھا۔ تُلا خاص طور پر
اس جگہ کو پسند کرتی تھی:
کویکو، کیا تم نے دیکھا ہے؟ -
یہ پودوں سے بھری ہوئی ہے اور دیکھو
یہاں ہر طرح کے کیڑے مکوڑے:
چیونٹیاں، مکڑیاں، کنکھجورے ہیں۔
لگتا ہے کہ پودے ان کے گھر ہیں اور
ہم ان کی دیکھ بھال کر سکتے ہیں تاکہ
وہ سکون سے رہ سکیں جیسے نیچے ہم
رہتے ہیں۔

باغیچہ چبوترے کے آخری سرے پر تھا اور دوپہر کے بعد انہیں اس کی سینچائی اور دیکھ بھال کرنی پڑتی تھی۔ وہاں برگ کاہو (سلاد)، گھیا توری، ٹماٹر وغیرہ بھی لگائے گئے تھے۔

مزدوروں کی طرح کام کرنا اور یہ دیکھنا کتنا اچھا لگتا ہے کہ سارے پھل کس طرح بڑھتے اور - پکتے ہیں اور پھر مزے لے کے کھانا: ہم دونوں کھا سکتے ہیں!

اختتام ہفتہ کے دوران لڑکوں اور لڑکیوں کے گروپ کے ساتھ کی سرگرمیوں کے علاوہ بہت سی سرگرمیاں بھی پائی جاتی تھیں۔ اپنی ماؤں کے ساتھ کھیلنے اور کہانیاں پڑھنے اور پُرسکون ہونے اور مالش کے سیشن سے لطف اندوز ہونے کے اوقات تھے۔

روزانہ بہت ساری سرگرمیوں کے ساتھ وہ دن کے خاتمہ پر بہت تھکان محسوس کرتے تھے۔

رات کے کھانے کے بعد، ڈائننگ روم میں پُرسکون ہونے کا کچھ وقت ہوتا تھا۔ پھر وہ آرام کرنے اور اگلے دن کے لئے اپنی بیٹریاں چارج کرنے کے لئے اپنی ماؤں کے ساتھ اپنے کمرہ میں جا سکتے تھے۔

س وقت سے، جب بھی کوئی نیا لڑکا یا لڑکی آتی ہے، وہ اسے بتاتے ہیں کہ وہ اس وقت کیسا محسوس
کرتے تھے جب پہلی بار آئے تھے۔ اگر آپ کویکو کی طرح محسوس کرتے ہیں، پریشان ہیں اور بات کرنے
کی خواہش نہیں ہوتی ہے، یا تُلا کی طرح، پُرجوش ہیں اور ادھر ادھر دوڑنے کے خواہاں ہیں تو،
فکر نہ کریں، ایسا ہمارے ساتھ بھی ہو چکا ہے!
-

جیسا کہ آپ دیکھ سکتے ہیں کہ شیلٹر میں زندگی بہت زبردست
ہے۔
!یہ کسی بہت بڑے خاندان کے ساتھ رہنے کی طرح ہے
اب اس کے بعد، آپ جانتے ہیں کہ کویکو اور تُلا کا گھر آپ کا بھی
گھر ہے اور یہ کہ آپ کو اس کی دیکھ
بھال کرنی ہوگی۔
یاد رکھیں، اگر آپ کو کسی چیز کی ضرورت ہو یا اگر آپ کسی
سے بات کرنا چاہتے ہوں تو ایسا کرنے کے لئے
آپ کے پاس بہت سے لوگ ہیں۔
!کویکو اور تُلا آپ کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہیں
اور یاد رکھیں کہ ہر ایک آپ سے محبت کرتا ہے اور آپ کا
!خیر مقدم ہے! / خیر مقدم ہے

کویکو اور تُلا
گھر چھوڑنا

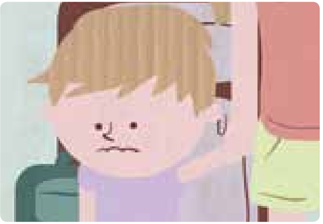

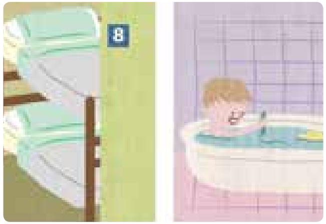
8

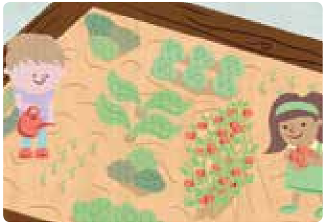

relax

BENVINGUT!
BENVINGUDA!

FUNDACIÓ
SALUT I COMUNITAT
www.fsic.org

Ajuntament de
Barcelona